# 2 ۔ مرزا غالب کے عادات وخصائل

مولانا الطاف حسین حالؔی

## خلاصہ

مولانا الطاف حسین حالؔی کا شمار اُردو ادب کے مشہور نثر نگاروں اور شاعروں میں ہوتا ہے۔ سبق مرزا غالب کے عادات وخصائل ان کی کتاب یادگارِ غالب سے لیا گیا ہے جس میں مشہور شاعر غالب کی شخصی خوبیوں کا خاکہ کھینچا گیا ہے۔

مرزا غالب اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے وہ لوگوں سے خوش دلی سے ملتے، دوستوں کی خوشی وغم کو اپنی خوشی اور غم تصور کرتے۔ اسی لیے ہندوستان کے طول وعرض میں ان کی دوست پھیلے ہوئے تھے اور ان میں ہر مذہب وملت کے لوگ شامل تھے۔ ان کے خطوط سے دوستوں کے لیے دلی محبت کا اظہار ہوتا ہے۔ بیماری میں بھی دوستوں کی شاعری پر اصلاح دیتے اور ان کی فرمائشیں پوری کرتے تھے۔ اگر کوئی بے رنگ خط بھی بھیج دیتا تو برا نہیں مناتے تھے۔ یہ ان کے مزاج کی مروت تھی کہ دوسروں کا بہت لحاظ کرتے تھے۔ اگرچہ آمدن قلیل تھی لیکن کھلے دل کے مالک تھے۔ آپ کے دروازے سے سوال کرنے والا کبھی خالی ہاتھ نہ جاتا۔ غدر کے بعد ڈیڑھ سو روپیہ سے تھوڑی زیادہ رقم ملتی تھی مگر اپنی بساط سے بڑھ کر ضرورت مندوں کی مدد کرتے تھے۔ مرزا غالب اپنے ان دوستوں کا خاص خیال رکھتے تھے جن کے حالات 1857ء کے ہنگامے میں ابتر ہو گئے تھے۔ وہ کوشش کرتے کہ ایسے دوستوں کی مدد بھی ہو جائے اور انہیں شرمندہ احسان بھی نہ ہونا پڑے۔ مرزا غالب کے مزاج میں ظرافت اس درجہ تھی کہ اگر آپ کو حیوان ناطق کے بجائے حیوان ظریف کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ ایک دفعہ جب رمضان گزر چکا تو غالب قلعے میں گئے بادشاہ کے پوچھنے پر کہ آپ نے کتنے روزے رکھے۔ غالب نے جواب دیا" پیرو مرشد ایک نہیں رکھا مزاج کی بے ساختگی کا ایک اظہار نواب مصطفٰے خاں کے ہاں جانے پر بھی ملتا ہے اسی طرح ایک صحبت میں غالب میر تقی میر کی تعریف کر رہے تھے۔ شیخ ابراہیم ذوق بھی موجود تھے انہوں نے میر پر سودا کو ترجیح دی تو بے ساختہ مرزا غالب بولے "میں تو تم کو میری سمجھتا ہوں مگر اب معلوم ہوا کہ آپ سودائی ہیں" کم آمدن کے باوجود مرزا غالب اپنی وضع داری قائم رکھے ہوئے تھے گھر سے کہیں باہر جانا ہوتا تو پالکی یا ہوادار کے بغیر نہ نکلتے تھے۔ اور عمائدین شہر کے ساتھ ہمیشہ برابری کی سطح پر تعلق نبھاتے تھے۔ مرزا غالب کو پھلوں میں آم بہت پسند تھے۔ خود خریدتے، ان کے دوست ان کو سوغات کے طور پر بھیجتے۔ ایک دفعہ آموں کے موسم میں مرزا غالب بادشاہ کے ساتھ باغ حیات بخش یا مہتاب باغ میں ٹہلتے ہوئے آموں کو بغور دیکھے جا رہے تھے۔ بادشاہ کے پوچھنے پر عرض کیا کہ "دیکھتا ہوں کسی دانے پر میرا یا میرے باپ دادا کا نام بھی لکھا ہے یا نہیں"۔ بادشاہ مسکرائے اور اسی روز ایک بہنگی عمدہ عمدہ آموں کی مرزا کو بھجوائی۔ غالب کا آموں کے بارے میں کہنا تھا کہ آم میں دو باتیں ضرور ہوں میٹھے ہوں اور بہت سے ہوں۔

## مشق

## سوال 1: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

**(الف) مرزا غالب کیسے اخلاق کے مالک تھے؟**

جواب: مرزا غالب کے اخلاق نہایت وسیع تھے۔ یعنی مرزا غالب بہت خوش اخلاق تھے۔ وہ ہر شخص سے بہت کشادہ پیشانی سے ملتے تھے۔

**(ب) دوستوں کو دیکھ کر غالب کی حالت کیا ہوتی تھی؟**

جواب: مرزا غالب دوستوں کو دیکھ کر باغ باغ ہو جاتے تھے اور ان کی خوشی سے خوش اور غم سے غمگیں ہوتے تھے۔

**(ج) مرزا غالب کو کہاں کہاں سے خط آتے تھے؟**

جواب: مرزا غالب کے نہ صرف دہلی بلکہ تمام ہندوستان میں بے شمار دوست تھے اور انہیں ہندوستان بھر سے خطوط آتے تھے۔

**(د) اکثر لوگ غالب کو کس طرح کے خط بھیجتے تھے؟**

جواب: اکثر لوگ مرزا غالب کو بیرنگ خط بھیجتے تھے۔ مگر ان کو کبھی ناگوار نہ گزرتا تھا۔

**(ہ) سائلوں کے ساتھ مرزا غالب کا سلوک کیسا تھا؟**

جواب: اگرچہ مرزا غالب کی آمدنی قلیل تھی مگر حوصلہ فراخ تھا۔ سائل ان کے دروازے سے خالی ہاتھ بہت کم جاتا تھا۔

**(و) دوستوں کے ساتھ مرزا غالب کا سلوک کیسا تھا؟**

جواب: دوستوں کے ساتھ مرزا غالب نہایت شریفانہ طور سے سلوک کرتے تھے۔

**(ز) مرزا غالب کے مزاج کی خاص خوبی کیا تھی؟**

جواب: مرزا غالب کے مزاج کی خاص خوبی ظرافت تھی۔

**(ح) مرزا غالب کو کون سا پھل پسند تھا؟**

جواب: مرزا غالب کو آم بہت پسند تھے۔

**(ط) یہ مضمون کس کتاب سے لیا گیا ہے؟**

جواب: یہ مضمون "یادگار غالب" سے لیا گیا ہے۔

**(ی) اس مضمون کے مصنف کون ہیں؟**

جواب: اس مضمون کے مصنف مولانا الطاف حسین حالی ہیں۔

## سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

**جوابات:**

| **الفاظ** | **جملے** |
|---|---|
| کشادہ پیشانی سے | ہمیں ہر کسی سے کشادہ پیشانی سے ملنا چاہیے۔ |
| باغ باغ ہو جانا | بیٹے کی کامیابی کی خبر سن کر والدین باغ باغ ہو گئے۔ |
| مخلص | اساتذہ کو اپنے کام میں مخلص ہونا چاہیے۔ |
| گردش روزگار سے | ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے گردش روزگار سے پریشان حال دوستوں کی ہر ممکن مدد کریں۔ |
| سیر ہو جانا | مرزا غالب کی نیت آموں سے کسی طرح سیر نہ ہوتی تھی۔ |

زمین میں گڑ جانا　　　　بیٹے کی ناکامی پر باپ زمین میں گڑ گیا۔

## سوال نمبر 3: مندرجہ ذیل جملوں کو مکمل کریں۔

**جوابات:**

(الف)　مرزا غالب کے اخلاق نہایت وسیع تھے۔

(ب)　دوستوں کی فرمائشوں سے کبھی تنگدل نہ ہوتے تھے۔

(ج)　خودداری اور حفظِ وضع کو وہ کبھی ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے۔

(د)　فواکہ میں آم ان کو بہت مرغوب تھے۔

(ہ)　مرزا کی نیت آموں سے کسی طرح سیر نہ ہوتی تھی۔

## سوال نمبر 4: سبق کے متن کو مد نظر رکھ کر درست جوابات کی نشاندہی کریں۔

**(الف) مرزا غالب کے نہایت وسیع تھے۔**

(الف) ✓ اخلاق　　(ب) افکار　　(ج) خصائل　　(د) کردار

**(ب) مرزا غالب دوستوں کی کن باتوں سے کبھی تنگ دل نہ ہوتے تھے؟**

(الف) بُری باتوں سے　　(ب) زیادتیوں سے　　(ج) ✓ فرمائشوں سے　　(د) حرکتوں سے

**(ج) لوگ اکثر مرزا غالب کو خط لکھتے تھے۔**

(الف) محبت بھرے　　(ب) دُکھ بھرے　　(ج) ✓ بیرنگ　　(د) طویل

**(د) مرزا کی طبیعت میں بدرجہ غایت تھی۔**

(الف) جودوسخا　　(ب) اخلاص　　(ج) ✓ مروت اور لحاظ　　(د) صبر

**(ہ) ایک صحبت میں مرزا غالب کس کی تعریف کر رہے تھے؟**

(الف) ذوق کی　　(ب) مومن کی　　(ج) بہادر شاہ ظفر کی　　(د) ✓ میر تقی میر کی

**(و) کس نے سودا کو میر پر ترجیح دی؟**

(الف) ✓ ذوق نے　　(ب) غالب نے　　(ج) مومن نے　　(د) شیفتہ نے

**(ز) فواکہ میں غالب کو بہت مرغوب تھا۔**

(الف) خربوزہ　　(ب) تربوز　　(ج) ✓ آم　　(د) آڑو

## سوال نمبر 5: اعراب لگا کر تلفظ واضح کریں۔

**جوابات:**

عَمائِد　　اِصلاح　　اَخلاق

وَضع　　مُرَوّت

**سوال نمبر 6: کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔**

| کالم (الف) | کالم (ب) | کالم (ج) |
|---|---|---|
| اخلاق | ملت | وسیع |
| خوشی | لحاظ | غم |
| مذہب | وسیع | ملت |
| مروت | ٹکٹ | لحاظ |
| بیرنگ | حیوان ظریف | ٹکٹ |
| حیوان ناطق | غم | حیوان ظریف |

**سوال نمبر 7: مذکر اور مونث الفاظ الگ کر کے لکھیں۔**

**جوابات:**

**مذکر:** غم، خط، مذہب، حرف، مروت، لحاظ، ٹکٹ، حوصلہ۔ جاڑا

**مونث:** خوشی، ملت، غزل، وضع، ظرافت

## کثیر الانتخابی سوالات

## درست جوابات کی نشاندہی کریں:

**1-مرزا غالب کے عادات و خصائل کے مصنف ہیں:**

(الف) سرسید احمد خان (ب) سید سلمان ندوی (ج) مولانا الطاف حسین حالی (د) کرنل محمد خان

**2-الطاف حسین حالی پیدا ہوئے:**

(الف) لاہور (ب) پانی پت (ج) کلکتہ (د) لکھنؤ

**3-دوستوں کو دیکھ کر غالب کی حالت ہوتی تھی:**

(الف) غمگیں ہو جاتے (ب) غصے میں آ جاتے (ج) باغ باغ ہو جاتے (د) گھر سے باہر چلے جاتے

**4-مرزا کے دوست کا فرغل تھا:**

(الف) ریشم کا (ب) سُوت کا (ج) چھینٹ کا (د) لٹھے کا

**5-مرزا غالب کی آمدنی تھی:**

(الف) بہت زیادہ (ب) معقول (ج) قلیل (د) متوسط

**6-حالی کے اجداد ہندوستان آئے زمانے میں:**

(الف) غیاث الدین بلبن کے (ب) شاہ جہاں کے (ج) اکبر کے (د) جہانگیر کے

**7-غالب کے گھر کے آگے پڑے رہتے تھے:**

(الف) شعراء (ب) اندھے، لولے لنگڑے (ج) محلے دار (د) رشتہ دار

**8-غدر کے بعد مرزا کی آمدن ہو گئی تھی:**

(الف) دو سو روپے (ب) کچھ اوپر ڈیڑھ سو روپے (ج) اڑھائی سو روپے (د) تین سو روپے

**9-مرزا نے اپنا قیمتی چوغہ اتار کر اپنے دوست کو پہنایا:**

(الف) کھونٹی پر سے (ب) دیوار پر سے (ج) ہینگر پر سے (د) کرسی پر سے

**10-غالب شہر کے امراء و عمائد سے ملتے تھے:**

(الف) برتری سے (ب) برابری سے (ج) ڈر کر (د) کمتری سے

**11-مرزا غالب کس بادشاہ کے ساتھ باغ میں ٹہل رہے تھے؟**

(الف) جہانگیر (ب) بہادر شاہ (ج) اورنگزیب (د) سراج الدولہ

**12-مرزا ہر اس شخص سے جو اُن سے ملنے آتا ملتے تھے:**

(الف) بددلی سے (ب) نفرت سے (ج) کشادہ پیشانی سے (د) خوشی سے

**13-جو شخص ایک بار مرزا سے مل لیتا اسے ہمیشہ رہتا:**

(الف) ملنے کا اشتیاق (ب) دشمنی (ج) نفرت (د) عداوت

**14-مرزا کے دوست مذہب سے تعلق رکھتے ہیں:**

(الف) اسلام (ب) ہندومت (ج) تمام مذاہب (د) عیسائیت

**15-غالب ہر خط کا جواب لکھنا سمجھتے تھے:**

(الف) فضول کام (ب) اچھا کام (ج) فرض عین (د) ضروری کام

**16-مقدمہ شعر و شاعری حالی کی کتاب کا ہے:**

(الف) اختتام (ب) آغاز (ج) دیباچہ (د) اسلوب

**17-غالب غریبوں اور محتاجوں کی امداد کرتے تھے:**

(الف) اپنی بساط سے کم (ب) اپنی بساط سے زیادہ (ج) بلکل نہیں کرتے تھے (د) نمائش کے لیے

**18-غالب کے مزاج میں اس قدر زیادہ تھی کہ انہیں حیوان ظریف کہا جائے تو بجا ہے:**

(الف) طنز (ب) ظرافت (ج) سنجیدگی (د) شرارت

**19-بادشاہ کے پوچھنے پر مرزا نے جواب دیا کہ روزے نہیں رکھے:**

(الف) دو نہیں رکھے (ب) سارے نہیں رکھے (ج) ایک نہیں رکھا (د) دس نہیں رکھے

**20-مرزا نے شیخ ابراہیم ذوق کو سودا کی تعریف پر کہا تھا:**

(الف) پاگل (ب) دیوانہ (ج) سودائی (د) ناسمجھ

21-دیوان فضل اللہ مرزا کے مکان سے بغیر ملے گزرے:

(الف) بگھی میں سوار (ب) چرٹ میں سوار (ج) پالکی میں سوار (د) کار میں سوار

22-مرزا غالب سے آموں کے بارے میں رائے طلب کی:

(الف) نواب مصطفٰی خان نے (ب) ابراہیم ذوق نے (ج) مولانا فضل حق نے (د) بہادر شاہ ظفر نے

23-مرزا غالب کے دوست تھے:

(الف) چند ایک (ب) پانچ (ج) ایک سو (د) بے شمار

24-بیرنگ خط آنے پر غالب کا ردعمل ہوتا:

(الف) ناگوار گزرتا (ب) ناگوار نہ گزرتا (ج) اچھا لگتا (د) خوش ہوتے

25-سبق "مرزا غالب کے عادات و خصائل" کس کتاب سے لیا گیا ہے:

(الف) حیات جاوید (ب) یادگار غالب (ج) حیات سعدیؒ (د) مدو جزرِ اسلام

26-حالی کی کون سی تصنیف جدید اردو کا نقطہ آغاز ہے:

(الف) مسدس حالی (ب) مقدمہ شعر و شاعری (ج) حیات جاوید (د) حیات سعدیؒ

27-غالب دوستوں کی خوشی میں خوش اور ان کے غم میں ہوتے تھے:

(الف) غمگیں (ب) افسردہ (ج) پریشان (د) نڈھال

28-مرزا کی آمدنی قلیل اور حوصلہ:

(الف) بلند تھا (ب) فراخ تھا (ج) کم تھا (د) نہیں تھا

29-دلی کے عمائد میں سے ایک صاحب کی حالت سقیم ہو گئی تھی:

(الف) 1757ء کے بعد (ب) 1857ء کے بعد (ج) 1947ء کے بعد (د) 1906ء کے بعد

30-غالب کے دوست کے مکان کے آگے کا چھتا تاریک تھا:

(الف) دیوان فضل اللہ کے (ب) الطاف حسین کے (ج) نواب مصطفٰی خان کے (د) حیدر علی آتش کے

31-ایک دفعہ بہادر شاہ ظفر اپنے مصاحبوں اور غالب کے ہمراہ باغ میں ٹہل رہے تھے:

(الف) باغ حیات بخش (ب) مقبرہ رابعہ درانی کا باغ (ج) جناح باغ (د) کالا باغ

32-مرزا غالب کی نیت کس سے کبھی سیر نہیں ہوتی تھی؟

(الف) چاولوں سے (ب) مالٹوں سے (ج) آموں سے (د) امرودوں سے

33-مرزا غالب کے مشہور قول کے ناقل ہیں کہ آم میٹھا اور بہت کو:

(الف) دیوان فضل اللہ (ب) مولانا فضل حق (ج) نواب مصطفٰی خان (د) سر سید احمد خان

34-غالب کا بہت سا وقت صرف ہوتا تھا:

(الف) آم کھانے میں (ب) موسیقی سننے میں (ج) خطوط کے جواب لکھنے میں (د) سونے میں

35-مرزا غالب خطوط کے جواب لکھنے سے باز نہیں آتے تھے:

(الف) گھر میں (ب) جوانی میں (ج) بیماری اور تکلیف میں (د) سفر میں

36-اگر کوئی دوست لفافے میں ٹکٹ رکھ کر بھیجتا تو غالب:

(الف)شکایت کرتے (ب)خوش ہو جاتے (ج)ناراض ہو جاتے (د)دوستی ختم کر لیتے

37-غالب کے دروازے سے سائل بہت کم جاتا تھا:

(الف)جھولی بھر کر (ب)دھکے کھا کر (ج)کھانا کھا کر (د)خالی ہاتھ

38-حالی کے والد کا انتقال ہوا جب وہ تھے:

(الف)نو برس کے (ب)دس برس کے (ج)پندرہ برس کے (د)بیس برس کے

39-والد کی وفات کے بعد حالی کی پرورش کی:

(الف)والدہ نے (ب)بھائیوں نے (ج)دوستوں نے (د)چچا نے

40- حالی فیض یاب ہوئے صحبت سے :

(الف)درد اور میر کی (ب)غالب اور شیفتہ کی (ج)ذوق اور داغ کی (د)آتش اور ناصح کی

41-حالی کا تعلقِ خاطر قائم ہوا:

(الف)سرسید سے (ب)مولوی عبدالحق سے (ج)عبادت بریلوی سے (د)ذوق سے

42-شیفتہ اور غالب کے انتقال کے بعد حالی آئے:

(الف)دلی (ب)لاہور (ج)کلکتہ (د)پشاور

43-حالی نے لاہور آ کے ملازمت کر لی:

(الف)پولیس میں (ب)فوج میں (ج)پنجاب بک ڈپو میں (د)نیشنل بک ڈپو میں

44-لاہور آ کر حالی متعارف ہوئے:

(الف)فارسی ادبیات سے (ب)عربی ادبیات سے (ج)انگریزی ادبیات سے (د)اردو ادبیات سے

45-1887ء میں سرکارِ حیدر آباد سے حالی کا وظیفہ مقرر ہوا:

(الف)سو روپیا (ب)دو سو روپے (ج)پانچ سو روپے (د)ہزار روپے

46-حالی کے اسلوبِ بیان کی سب سے نمایاں خوبی ہے:

(الف)مدعا نگاری (ب)طوالت (ج)اختصار (د)دلکشی

47-رشید احمد صدیقی نے حالی کے نثری اسلوب کو اردو کا اسلوب قرار دیا ہے۔

(الف)معیاری (ب)تسلی بخش (ج)رواں (د)نیا

48-حالی شاعر اور ہیں:

(الف)سوانح نگار (ب)مضمون نگار (ج)نقاد (د)مذکورہ تمام

49-حالی کی مشہور کتابیں ہیں:

(الف)حیاتِ جاوید اور یادگارِ غالب (ب)حیاتِ سعدی اور مقدمہ شعر و شاعری

(ج)مدو جزرِ اسلام (د)مذکورہ تمام

50-مدو جزرِ اسلام مشہور ہوئی نام سے:

(الف)مسدس حالی (ب)مسدس غالب (ج)مسدس درد (د)مسدس مومن

جوابات:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| 1-ج | 2-ب | 3-ج | 4-ج | 5-ج |
| 6-الف | 7-ب | 8-ب | 9-الف | 10-ب |
| 11-ب | 12-ج | 13-الف | 14-ج | 15-ج |
| 16-ج | 17-ب | 18-ب | 19-ج | 20-ج |
| 21-ب | 22-ج | 23-د | 24-ب | 25-ب |
| 26-ب | 27-الف | 28-ب | 29-ب | 30-ج |
| 31-الف | 32-ج | 33-ج | 34-ج | 35-ج |
| 36-الف | 37-د | 38-الف | 39-ب | 40-ب |
| 41-الف | 42-ب | 43-ج | 44-ج | 45-الف |
| 46-الف | 47-الف | 48-د | 49-د | 50-الف |